بسم اللہ الرحمن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 29-11-2022

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر

فون نمبر: 051-9203443

پریس ریلیز

پنجاب وومن پروٹیکشن ایکٹ 2016ء خلاف اسلام نہیں ہے، وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

اسلام آباد( ) پنجاب وومن پروٹیکشن ایکٹ 2016ء خلاف اسلام نہیں ہے، وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ۔ وفاقی شرعی عدالت نے 14 نومبر کو محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا کہ The Punjab Protection of Women against Violence Act اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب ویمن ایکٹ کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا تھا کہ متعلقہ قانون خلاف اسلام ہے اور بنیادی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ تاہم وفاقی شرعی عدالت کے فاضل بنچ، جو کہ چیف جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جسٹس خادم حسین ایم شیخ پر مشتمل تھا، نے قرار دیا کہ متعلقہ قانون خلاف اسلام نہیں ہے۔ معزز عدالت نے متعدد قرآنی احکامات اور احادیث نبویہ پر انحصار کر کے قرار دیا کہ اسلام عورتوں کے تحفظ اور بھلائی کا حکم دیتا ہے اور ہر قسم کے تشدد سے منع کرتا ہے۔ اس حوالے سے فاضل بنچ نے خطبہ حجۃ الوداع کے متعلقہ حصے کا بھی حوالہ دیا جس کے مطابق رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کی تلقین کی ہے اور ہر قسم کے تشدد سے منع کیا ہے۔ معزز عدالت نے مزید قرار دیا کہ اسوہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے مشعل راہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسوہ سے یہ بات واضح ہے کہ اپنے خاندان کی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

معزز عدالت نے مزید قرار دیا کہ اسلام بیوی، بہن، بیٹی یا ماں پر کسی قسم کے گھریلو تشدد کو جائز قرار نہیں دیتا ہے۔ اسلام وہ مذہب ہے جس نے عورت کو سب سے پہلے حقوق دیئے اور تحفظ عطا کیا، اسلام میں کسی قسم کے گھریلو تشدد کی گنجائش نہیں۔ لہٰذا ایک اسلامی ریاست کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ خواتین کے خلاف ہر قسم کے گھریلو تشدد کے خلاف قانون سازی کرے۔ خواتین کے خلاف گھریلو تشدد ایک ظالمانہ رویہ ہے جس کی اسلام میں کسی طور گنجائش نہیں ہے۔ ہم پر نبی رحمت ﷺ کے احکامات کی پابندی لازم ہے اور اس ضمن میں حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے راہنما اصول متعین کرتی ہے۔ اہل خانہ اور خصوصاً اپنی خواتین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم نبی رحمت ﷺ نے فرمایا ہے۔

احادیث مبارکہ اور قرآن وسنت کے احکامات کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشرہ میں گھریلو تشدد کے تدارک کے لئے یہ قانون ایک مثبت اقدام ہے۔ جو اس ضمن میں اسلامی اصولوں کے تحت حکومت کی طرف سے نہی عن المنکر کے لئے اٹھائے گئے اقدام میں آتا ہے۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر